ناگالینڈ کے 6 اضلاع میں لوگوں نے کیا پولنگ کا بائیکاٹ

صفر فیصد ووٹنگ ▫ علیحدہ انتظامیہ یا علیحدہ ریاست کا مطالبہ ▫ چیف الیکٹورل آفیسر نے ای این پی او کو جاری کیا وجہ بتاؤ نوٹس

کوہیما، (ایجنسیاں) لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے کی پولنگ سے قبل علیحدہ انتظامیہ یا ریاست کا مطالبہ کرنے والے ایسٹرن ناگالینڈ پیپلز آرگنائزیشن (ای این پی او) نے متاثر لوگوں سے انتخابات کا بائیکاٹ کرنے کی اپیل کی، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ناگالینڈ کے 6 اضلاع میں آج تقریباً صفر فیصد ووٹنگ ریکارڈ کی گئی۔ یہ گروپ 2010 سے 6 پسماندہ اضلاع کو ملا کر علیحدہ انتظامیہ یا ریاست کا مطالبہ کر رہا ہے۔ شمال مشرق کی ریاستوں کے چیف الیکٹورل آفیسر نے انتخابی عمل میں خلل ڈالنے کیلئے ای این پی او کو نوٹس جاری کیا ہے۔ ایک بیان میں، اعلیٰ انتخابی اہلکار نے کہا کہ اس گروپ نے غیر ضروری اثر و رسوخ استعمال کرنے کی کوشش کی ہے۔ مشرقی ناگالینڈ کے علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے عام انتخابات میں ووٹ ڈالنے کیلئے ای این پی او نے اپنے اثر و رسوخ کا استعمال کیا، فرنے کی کہا کہ وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا جاتا ہے کہ کیوں نہ تعزیرات ہند کی دفعہ 171 سی کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت کارروائی شروع کی جائی چاہیے۔ ای این پی او نے جواب دیا ہے کہ وہ اس نوٹیفکیشن کا 'بنیادی مقصد' لوگوں کو راحت فراہم پہنچانا ہے۔ مشرقی ناگالینڈ کے علاقے میں اس کا مقصد بدامنی کے امکان کو کم کرنا تھا، جو ہمارے دائرہ اختیار میں ہے، اور اس تنظیم نے اس حقیقت پر زور دیا کہ اس وقت مشرقی ناگالینڈ کا علاوہ ای این پی کے تحت ہے، اور اس کا اعلان اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کے بعد کیا گیا۔

ای این پی او نے کہا کہ یہ لوگوں کی طرف سے ایک 'رضا کارانہ اقدام' ہے، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ دفعہ 171 سی کے تحت کارروائی کا اطلاق نہیں ہوتا ہے، کیونکہ کسی بھی الیکشن میں غیر ضروری اثر و رسوخ سے متعلق کوئی جرم نہیں کیا گیا ہے۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ بنڈلوں کا رضا کارانہ اقدام تھا، ای این پی او ایکٹ اور اتھارٹی کی طرف سے جبر انفاذ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ وہ الیکشن کمیشن کے ساتھ تعاون کیلئے تیار ہے۔ کچھ غلط فہمی یا غلط تشریح ہوئی ہے۔ 30 مارچ کو ای این پی او نے 20 ایم ایل اے اور دیگر تنظیموں کے ساتھ ایک طویل میٹنگ کی، جس میں انہوں نے کہا کہ سبھا انتخابات سے عمل طور پر دور رہنے کا اعادہ کیا۔ ایسٹرن ناگالینڈ ایم ایل ایز ایسوسی ایشن-20 ایم ایل ایز پر مشتمل ہے۔ انہوں نے ای این پی او سے کہا کہ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرے۔ اس نے کہا کہ یہ فیصلہ جلد میں نہیں لیا گیا تھا اور یہ مشرقی ناگالینڈ کے لوگوں کے جذبات اور امنگوں کی عکاسی کرتا ہے، جنہوں نے جمہوری طرز تنظیم کی راہ کے دائرہ کار میں ہمارے حقوق اور خواہشات کی انتظاف و کالت کی ہے۔ اس نے کہا کہ یہ فیصلہ جمہوریت کے خلاف کارروائی نہیں ہے، ای این پی او نے گزشتہ سال کے 'سمبلی' انتخابات سے قبل بائیکاٹ کا مطالبہ کیا تھا، لیکن مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی یقین دہانی کے بعد اسے واپس لے لیا تھا۔ ناگالینڈ میں لوک سبھا کی ایک نشست ہے، جو 2018 کے عمومی انتخاب کے بعد سے نیشنلسٹ ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی (این ڈی پی پی) کے قبضہ میں ہے اور این ڈی پی پی بی جے پی کی اتحادی پارٹی ہے۔

پہلے امید، پھر اعتماد اور اب گارنٹی لیکر آیا ہے مودی: وزیر اعظم

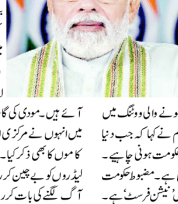

دمّوہ/امروہہ (ایجنسیاں) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ وہ 2014 میں ہم وطنوں کے لیے امید، 2019 میں اعتماد اور اب 2024 میں گارنٹی لے کر آئے ہیں۔ مسٹر مودی مدھیہ پردیش کے دمّوہ ضلع کے دمّوہ پارلیمانی حلقے سے بی جے پی کے امیدوار رامل کھلاوڈھی اور مجوّرا ہو کے امیدوار اور پارٹی کی ریاستی یونٹ کے صدر وشنو دت شرما کی حمایت میں انتخابی میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ اس دوران مسٹر مودی نے آج ہونے والی ووٹنگ میں ہم وطنوں سے ووٹ ڈالنے کی اپیل بھی کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جب دنیا عمل آکثریت والی بی جے پی حکومت ہی یہ کام کر سکتی ہے۔ مضبوط حکومت کسی کے سامنے نہیں جھکتی۔ بی جے پی حکومت کا اصول 'نیشن فرسٹ' ہے۔ حکومت نے تمام فیصلے قومی مفاد میں کیے ہیں۔ انہوں نے کسی کا نام لیے بغیر کہا کہ ہمارا ایک پڑوسی جو دہشت گاد کا سپلائر تھا اب 'آئے کی سپلائی' کے لیے ترس رہا ہے۔ ایسے حالات میں ہندوستان دنیا میں سب سے تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ انڈیا اتحاد پر حملہ کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ کئی دہائیوں تک کانگریس نے ہندوستان کے وفاقی شیشے کو کمزور رکھا۔ وفودیوں کے لیے بھتیجوں کی ترجیح داری میں اپنا مفاد دیکھتے تھے۔ ملک نے دیکھا کہ ان لوگوں نے کس طرح یہ یقینی بنانے کی کوشش کی کہ فضائیہ مضبوط نہ ہو، لڑاکا طیارے ملک میں تیار نہ کیے جائیں، کوئی ایک ہیلی کاپٹر تک نہ بنے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے ملک کی سلامتی کو مضبوط بنایا ہے۔ اگر ملک کو کانگریس اور فیملی کے سامنا ہوتا تو ملک میں نہ تو آئین اور فیملی کو مسائل کا سامنا ہوتا۔ اگر کانگریس ہوتی تو ویسی تجسس لڑاکا طیارے کبھی نہ بن پاتے۔ بی جے پی حکومت نے فوجیوں کو خود انحصار بنایا۔ اب ہم اسلحہ برآمد کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے پورے ملک میں مایوسی کا ماحول تھا۔ 2014 میں مودی آپ کے درمیان امید لے کر آئے، 2019 میں جب وہ دوبارہ منتخب ہوئے تو اعتماد لائے اور اب 2024 میں مودی خانتیں لے کر آئے ہیں۔ مودی کی گارنٹی کا مطلب ہے گارنٹی کی تکمیل کی گارنٹی۔ اس سلسلے میں انہوں نے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان کے تنگے مفاد عامہ کے کاموں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مودی کی گارنٹی خاندانی اور کرپٹ لیڈروں کو بے چین کر رہی ہے۔ وہ بی جے پی کی حکومت بننے پر ملک میں آگ لگنے کی بات کر رہے ہیں۔ وہ مودی کو دھمکیاں دے رہے ہیں، لیکن مودی کسی سے نہیں ڈرتا۔ اس دوران انہوں نے ریاست کے ذریعے گئ